روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 10 دسمبر 2015ء 27 صفر 1437 ہجری 10 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 280

سابقہ پیشگوئیوں کو پورا کرنے والا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور جب بھی ان کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی رسول آیا جو اس کی تصدیق کرنے والا تھا جو ان کے پاس تھا تو ان میں سے ایک گروہ نے جنہیں کتاب دی گئی اللہ کی کتاب کو پس پشت ڈال دیا، گویا وہ علم ہی نہ رکھتے ہوں۔ (البقرہ:102)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

رسول اللہؐ کی عظیم تعلیمات:

ہر نبی جو دنیا میں آیا اسی کا یہی کام تھا کہ وہ تلاوت آیات کرتا۔ کتاب اللہ کی تعلیم دیتا احکام کی حکمتیں بتاتا اور تزکیہ نفوس کرتا اور یہی کام محمد رسول اللہ ﷺ نے بھی سرانجام دینے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے نہ صرف دعائے ابراہیمی کو قبول فرما کر بنو اسماعیل میں سے ایک عظیم الشان رسول بھیج دیا جس نے یہ چاروں کام کئے بلکہ اسے وہ مقام فضیلت بھی عطا فرمایا کہ اس نے تلاوت آیات۔ تعلیم کتاب تعلیم حکمت اور تزکیہ نفوس میں ایسا نمایاں کام کیا۔ جس کی نظیر دنیا کے کسی اور نبی کی زندگی میں نظر نہیں آتی اور درحقیقت یہی وہ کوثر ہے جو محمد رسول اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 190)

ساری دنیا کی طرف مبعوث ہوئے:

رسول کریم ﷺ نے یہ دعویٰ فرمایا کہ آپ ساری دنیا کی طرف مبعوث ہوئے ہیں اور پھر آپ نے یہ بھی دعویٰ فرمایا کہ تمام متفرق قوموں اور جماعتوں کو میرے ذریعے دین واحد پر اکٹھا کر دیا جائے گا۔ دیکھو کس عجیب رنگ میں اور کس شان و شوکت سے یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ آخر مختلف اقوام عالم کے ایک جگہ جمع کر دینے کی خبر سوائے خدا کے اور کون دے سکتا تھا اور آئندہ جو کچھ مقدر ہے وہ تو اس سے بھی زیادہ ہے۔

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 165)

روحانی خورشید:

قرآن کریم میں روحانی نظام کو جسمانی نظام سے مشابہت دی ہے۔ سورۃ الاحزاب میں اللہ تعالیٰ رسول کریمؐ کی نسبت فرماتا ہے یٰٓایھا النبی......(ع 6/3) اے نبیؐ ہم نے تجھے گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والا اور روشن سورج بنا کر بھیجا ہے۔ جیسا کہ دوسری آیات سے ظاہر ہے۔ رسول کریم ﷺ نظام نبوت کے لئے بطور مرکز کے ہیں۔ جس طرح سورج نظام دنیاوی کے لئے بطور مرکز کے ہے۔ پس آپ کو سورج کہہ کر بتایا ہے کہ روحانی آسمان میں تیرے سوا اور ستارے اور چاند بھی ہیں جو سب کے سب تیرے گرد گھومتے ہیں۔ یہ ستارے اور چاند دوسرے انبیاء ہیں جن کی نبوتیں رسول کریم ﷺ کے لئے بطور ارہاص کے تھیں اور سب نبی آپؐ کے گرد ستاروں کی طرح چکر کھاتے ہیں۔ جس طرح وسیع روحانی نظام میں دوسرے انبیاء رسول کریم ﷺ کے لئے بمنزلہ ستاروں کے تھے اور آپؐ ان میں سورج کے طور پر تھے اسی طرح ایک چھوٹے دائرہ میں آپؐ بمنزلہ سورج کے تھے اور آپؐ کے صحابہ بمنزلہ ستاروں کے تھے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ اصحابی کالنجوم......(مشکوٰۃ المصابیح باب مناقب الصحابہ) میرے صحابہ میرے گرد ایسے ہیں جس طرح سورج کے گرد ستارے اور جس طرح ستارے جب تک سورج کے نظام سے وابستہ رہتے ہیں۔ لوگوں کو راہ دکھانے کا موجب ہوتے ہیں۔ اسی طرح میرے اصحاب میں سے جو میرے نظام سے وابستہ رہیں گے۔ وہ ستاروں کا کام دیں گے۔ جزوی اختلافات کے باوجود ان میں سے جس کی اتباع بھی تم کرو گے ہدایت پا جاؤ گے۔

(تفسیر کبیر جلد 4 ص 30)

حضور انور کا اختتامی خطاب

جلسہ سالانہ قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ قادیان سے مورخہ 28 دسمبر 2015ء کو اختتامی خطاب ارشاد فرمائیں گے۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر یہ خطاب براہ راست نشر کیا جائے گا۔ اس پروگرام کے اوقات پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل ہوں گے۔

نشریات کا آغاز: 2:45pm
جلسہ قادیان کی جھلکیاں: 2:55pm
خطاب حضور انور: 3:30pm

احباب اس خطاب سے خود بھی استفادہ کریں اور دوسروں کو بھی تاکید کریں۔

نصاب ششماہی سوئم واقفین نو

قرآن کریم: پارہ 18 نصف آخر
معہ ترجمہ از حضرت میر محمد اسحٰق
مطالعہ تفسیر: سورۃ الکہف کی تفسیر از تفسیر صغیر
تاریخ احمدیت: دینی معلومات
شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود:
ضرورت الامام
علمی مسائل: صداقت حضرت مسیح موعود
قرآن کریم و احادیث کی روشنی میں

واقفین نو اس کی تیاری کریں۔ سیکرٹریان وقف نو، مربیان و معلمین کرام تیاری میں واقفین نو کی مدد فرمائیں۔

17 جنوری 2016ء کو امتحان ہوگا۔ مربیان، معلمین اور طلباء جامعہ احمدیہ اس امتحان میں شامل نہیں ہوں گے۔ جو واقفین نو چاروں ششماہیوں کا امتحان دے چکے ہیں ان کیلئے یہ امتحان لازمی نہیں ہے۔ وہ قرآن کریم کا ترجمہ مع تفسیر احادیث اور کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ جاری رکھیں۔

(وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

انعامی سکالرشپس 2015ء

زیر انتظام: نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان

درخواست دہندگان سکالرشپ فارم پر اپنے کوائف مہیا کریں۔ غیر تصدیق شدہ اور نامکمل فارم قابل قبول نہ ہوں گے۔ نیز واقفین نو اپنا حوالہ نمبر بھی درج کریں درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2015ء ہے۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے امتحانات 2015ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء وطالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ ان سکالرشپس کیلئے پاکستان بھر کے احمدی طلباء وطالبات درخواست دے سکتے ہیں خواہ ان کی بورڈ/ یونیورسٹی میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو۔ تمام انعامات بلحاظ پوزیشن دیئے جائیں گے اور تمام پوزیشنز نظارت تعلیم میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں۔ قواعد وضوابط اور درخواست دینے کا طریقہ کار آخر میں درج ہے۔ سکالرشپس کو تین مختلف Categories میں تقسیم کیا گیا ہے۔

☆ جنرل سکالرشپس ☆ میڈیکل سکالرشپس
☆ دیگر سکالرشپس

جنرل سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جو صرف زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلبہ/ طالبات کو دیئے جاتے ہیں ان کے لئے مزید کسی قسم کی کوئی شرط نہ ہے۔ ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

☆ صدیق بانی میٹرک سکالرشپ
☆ صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ
☆ خورشید عطاء سکالرشپ

صدیق بانی میٹرک سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی بورڈ میں میٹرک کے دونوں گروپس جنرل گروپ اور سائنس گروپ میں جو طلبہ/ طالبات سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے ان کو مبلغ دس، دس ہزار روپے کے دو انعام دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ایک انعام جنرل گروپ اور ایک انعام سائنس گروپ کے طلبہ کو دیا جائے گا۔

صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ:

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ کے درج ذیل تینوں گروپس کے لئے حسب تفصیل انعامات دیئے جائیں گے۔

☆ پری میڈیکل گروپ ☆ پری انجینئرنگ گروپ
☆ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام Combinations)

درج بالا تینوں گروپس میں جو طلبہ/ طالبات سب سے زیادہ نمبرز حاصل کریں گے ان کو پچیس پچیس ہزار روپے مع گولڈ میڈل کے تین انعامات دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

خورشید عطاء سکالرشپ:

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل گروپ میں دوسری پوزیشن، انٹرمیڈیٹ پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری پوزیشن اور انٹرمیڈیٹ جنرل گروپ میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو پچیس پچیس ہزار روپے کے چار انعامات دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

میڈیکل سکالرشپس

یہ سکالرشپس ایسے طلباء و طالبات کو دیئے جائیں گے جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ میڈیکل کالج/ یونیورسٹی میں ایم بی بی ایس میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ سکالرشپس کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ موصولہ درخواستوں پر بلحاظ پوزیشن یہ سکالرشپس دیئے جاتے ہیں۔ ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

☆ ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ ☆ مرزا مظہر احمد سکالرشپ ☆ امۃ الکریم زیروی سکالرشپ ☆ سندس باجوہ سکالرشپ ☆ ملک دوست محمد سکالرشپ ☆ حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم بیگ سکالرشپ ☆ رفیع اظہر سکالرشپ

دیگر سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جن کا اپنا اپنا طریقہ کار ہے۔ ہر ایک سکالرشپ کا طریقہ کار اس کے نیچے درج ہے۔ ان سکالرشپس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خالدہ افضل سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے دوسالہ گریجوایشن میں سب سے زیادہ نمبرز حاصل کرنے والے دو طلباء و طالبات کو پینتیس، پینتیس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔ گریجوایشن (بی اے/ بی ایس سی) میں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء وطالبات اپنی درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں۔ فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ جو کہ پہلی اور دوسری پوزیشن ہولڈر کو دیا جائے گا۔

ملک مقصود احمد شہید (سرائے والا) سکالرشپ

ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے M.Com یا B.Com (Hons) چار سالہ کورس پاس کیا ہو ان کو بیس بیس ہزار روپے کے انعامات اور جن طلباء وطالبات نے B.Com دوسالہ پروگرام پاس کیا ہو ان کو پندرہ ہزار روپے کا انعام دیا جائے گا۔ انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ یہ انعامات موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/ طالبہ کو دیئے جائیں گے۔

پروفیسر رشیدہ تسنیم خان سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ میں ایم اے اردو، ایم اے فارسی یا ایم اے عربی میں سے کسی ایک میں ریگولر داخلہ حاصل کیا ہو۔ داخلہ حاصل کرنے والے ہر طالبعلم/ طالبہ کو پچیس پچیس ہزار روپے کے انعام دیئے جائیں گے۔ سکالرشپ کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں گریجوایشن (کسی بھی پروگرام) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور ایم اے اردو، ایم اے فارسی یا ایم اے عربی میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر ہوگا یہ سکالرشپس موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/ طالبہ کو دیئے جائیں گے۔ جن میں سے ایک سکالرشپ ایم۔ اے اردو، ایک سکالرشپ ایم اے فارسی اور ایک سکالرشپ ایم اے عربی میں داخلہ حاصل کرنے والے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جائے گا۔

عبدالوہاب خیر النساء سکالرشپ

(صرف واقفین نو طلباء و طالبات کے لئے۔ جبکہ واقفین نو دیگر سکالرشپس میں بھی درخواست دے سکتے ہیں)

یہ انعامات ایسے واقفین نو طلباء و طالبات کے لئے ہیں جنہوں نے کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے بی ایس (چار سالہ) یا ایم ایس سی کسی بھی مضمون میں پاس کیا ہو۔ انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ موصولہ درخواستوں میں بی ایس (چار سالہ) میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم/ طالبہ کو بیس ہزار روپے اور ایم ایس سی میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم/ طالبہ کو پچیس ہزار روپے کا انعام دیا جائے گا۔

میاں عبدالحی سکالرشپ

یہ سکالرشپ پاکستان میں کسی بھی یونیورسٹی میں بی ایس ماس کمیونیکیشن اور بی ایس کمپیوٹر سائنسز میں داخلہ حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو دیا جاتا ہے۔ ایک سکالرشپ بی ایس ماس کمیونیکیشن اور ایک سکالرشپ بی ایس کمپیوٹر سائنسز میں داخلہ حاصل کرنے والے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جاتا ہے۔ سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر بی ایس ماس کمیونیکیشن یا بی ایس کمپیوٹر سائنسز میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر کیا جائے گا۔ موصولہ درخواستوں پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم/ طالبہ کو پچاس، پچاس ہزار روپے کے دو سکالرشپس دیئے جائیں گے۔

مرزا غلام قادر شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جائے گا جس نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ میں بی ایس کمپیوٹر سائنس میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور بی ایس کمپیوٹر سائنس میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر ہوگا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں دوسری پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جائے گا۔ اس سکالرشپ کی رقم پچیس ہزار روپے ہوگی۔

نواب عباس احمد خان سکالرشپ
خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپس ایسے طلباء وطالبات کو دیا جائے گا جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ انجینئرنگ یونیورسٹی میں بیچلرز آف انجینئرنگ کی کسی بھی فیلڈ (مثلاً مکینیکل انجینئرنگ، کیمیکل انجینئرنگ وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کرنے پر دیا جائے گا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں پہلی اور دوسری پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جائے گا۔ پہلی پوزیشن کیلئے پچھتر ہزار روپے اور دوسری پوزیشن کیلئے پچاس ہزار روپے کی رقم ہوگی۔

غلام احمد خان ظہور و ناصرہ بیگم ظہور سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جائے گا جس نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ سے کیمسٹری، بائیوٹیکنالوجی یا بائیوکیمسٹری میں سے کسی ایک میں بی ایس آنرز پاس کیا ہو۔ انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے

باقی صفحہ 12 پر

منظورشدہ سفارشات شوریٰ 2015ء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

خلافت سے تعلق بڑھانے کیلئے مشورے اور اقدامات

تجویز بابت خلافت احمدیہ سے تعلق

ایجنڈا کی تجویز نمبر 2 کے الفاظ درج ذیل ہیں۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2015ء میں فرمایا:

''ایسے عہدیدار بھی ہیں یا ہوتے ہیں جو اپنی اہمیت کی طرف تو توجہ دلانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں کہ ہم عہدیدار ہیں لیکن خلافت کے بارے میں سمجھتے ہیں کہ سال میں ایک یومِ خلافت منا کر ہم نے فرض ادا کر دیا۔ میں نے پہلے بھی ایک دفعہ بتایا تھا حضرت مصلح موعودؓ کے حوالے سے کہ جتنا زور جماعت کو خلافت سے تعلق کے بارے میں دیا جانا چاہئے اتنا نہیں دیا جاتا۔ اب میرے کہنے پر بعد میں جلسوں میں تقاریر تو شروع ہو گئی ہیں لیکن اس بات کو راسخ کرنے کی بہت ضرورت ہے کہ خلیفہ وقت کی باتوں کو سنو اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ اپنا خلافت سے تعلق بڑھاؤ۔ جو لوگ اس بات کو سمجھتے ہیں وہ اپنی حالتوں میں بھی غیر معمولی تبدیلی محسوس کرتے ہیں''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2015ء بحوالہ الفضل 14 جولائی 2015ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشاد کی روشنی میں تجویز ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے سال 16-2015ء کو خلافت احمدیہ کی اہمیت و برکات کے اُجاگر کرنے کے حوالہ سے منایا جائے۔ اس سلسلہ میں ایسا ٹھوس، جامع اور مفید لائحہ عمل تیار کیا جائے کہ سارا سال خدام و اطفال کو خلافت احمدیہ کی اہمیت و برکات کے بارہ میں مسلسل روشناس کروایا جاتا رہے اور اس طرح خلافت سے تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر بنایا جا سکے۔

مجوزہ سفارشات شوریٰ

شق نمبر 1

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ترجمہ: تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا۔ جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو جو اس نے ان کے لئے پسند کیا ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔ اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (النور 56، 57)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''نمازوں کے حوالے سے ہی میں ایک اور بات کہنا چاہتا ہوں ہمیشہ یاد رکھیں کہ خلافت کے ساتھ عبادت کا بڑا تعلق ہے اور عبادت کیا ہے؟ نماز ہی ہے۔ جہاں مومنوں سے دلوں کی تسکین اور خلافت کا وعدہ ہے وہاں ساتھ ہی اگلی آیت میں اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ کا بھی حکم ہے۔ پس تمکنت حاصل کرنے اور نظام خلافت سے فیض پانے کے لئے سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ نماز قائم کرو، کیونکہ عبادت اور نماز ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوگی''۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ چہارم صفحہ 173)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں نماز باجماعت کے قیام، خصوصی دعاؤں، ذکر الٰہی، نوافل اور صدقات کی طرف خدام و اطفال کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 27 مئی 2008ء کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء کے تعلق میں دعاؤں اور عبادت کا جو پروگرام دیا اس پر تمام خدام و اطفال کو مسلسل عملدرآمد کی تلقین کی جائے۔ یہ دعائیں تمام خدام و اطفال کو حفظ کروائی جائیں۔ اس کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جاتا رہے۔ نیز اس کو شائع کروا کر ہر گھر تک پہنچایا جائے۔

شق نمبر 2

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''خلافت کے ساتھ تعلق میں آجکل اللہ تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایم ٹی اے کا بھی ایک ذریعہ دیا ہوا ہے...... اگر تربیت کا شعبہ مستقل خلیفہ وقت سے رابطے کی تلقین کرتا رہے اور خطبات اور جلسوں اور سارے پروگراموں کو دیکھنے کی طرف توجہ دلاتے رہیں تو جہاں خلافت سے مزید تعلق مضبوط ہوگا وہاں تربیت کے بھی بہت سے مسائل حل ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ''۔

(روزنامہ الفضل 8 اکتوبر 2013ء)

تمام خدام و اطفال کو حضور انور کے ایم ٹی اے کے ذریعہ نشر ہونے والے جملہ پروگراموں سے استفادہ کرنے کی طرف بھرپور توجہ دلائی جائے۔

(i) حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات و خطابات کو براہ راست سننے اور سنانے کے حوالے سے بھرپور کوشش کی جائے نیز MTA کے ایسے تمام پروگرامز جس میں حضور انور بنفس نفیس شمولیت فرماتے ہیں اس سے استفادہ کرنے کی خدام و اطفال کو مہم کی صورت میں توجہ دلائی جائے۔ اس سلسلہ میں ہر سطح کے عہدیداران خدام سے مؤثر رابطہ رکھیں۔

(ii) حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واقفین نو اور اطفال کے جن پروگرامز میں شمولیت فرماتے ہیں ان کی اطلاع خدام و اطفال کو بار بار کی جائے۔ نیز ان مستقل پروگرامز کا شیڈیول کارڈ کی صورت میں تیار کر کے گھروں میں آویزاں کروایا جائے اور ان ویڈیوز کے مرکز کی طرف سے تیار کردہ کلپس کی زیادہ سے زیادہ تشہیر کی جائے۔

(iii) تمام عہدیداران حضورِ انور کے ہر ارشاد کا اپنے آپ کو اوّلین مخاطب سمجھتے ہوئے حضورِ انور کے ارشاد کی تعمیل میں خطبات جمعہ کے نوٹس لیں اور پھر حضور کے ارشادات کو آئندہ کا لائحہ عمل بنائیں نیز تمام خدام و اطفال کو نوٹس لینے کی تلقین کریں اور پھر خدام و اطفال کے نوٹس پروگرامز میں چیک کئے جائیں۔

شق نمبر 3

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر مورخہ 27 مئی 2008ء کو لندن سے جلسہ یوم خلافت کے اختتام پر تمام دنیا کے کروڑہا احمدی احباب و خواتین سے عہدِ وفا لیا اور عہد کے بعد فرمایا:

''پس اے مسیح (موعود) کے غلامو! آپ کے درخت وجود کی سرسبز شاخو! میں اُمید کرتا ہوں کہ اس عہد نے آپ کے اندر ایک نیا جوش اور ایک نیا ولولہ پیدا کیا ہوگا۔ شکرگزاری کے پہلے سے بڑھ کر جذبات اُبھرے ہوں گے۔ پس اس جوش اور ولولے اور شکرگزاری کے جذبات کے ساتھ خلافت احمدیہ کی نئی صدی میں داخل ہو جائیں۔''

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ پنجم صفحہ 185)

دورانِ سال تمام اضلاع و مجالس و حلقہ جات اپنے اپنے جلسہ ہائے خلافت میں خدام و اطفال کھڑے ہو کر یہ عہدِ وفا دہرائیں۔

شق نمبر 4

دوران سال پاکستان کی ہر مجلس و ضلع میں کم از کم ہر سہ ماہی میں ایک دفعہ جلسہ خلافت منعقد کروایا جائے اور زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال سے فرداً فرداً رابطہ کر کے اِن جلسوں میں شامل کرنے کی کوشش کی جائے۔

شق نمبر 5

شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان خدام و اطفال کی خلافت سے وابستگی بڑھانے کے لئے کتب و مضامین کی اشاعت کرے۔

(i) ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان کے خصوصی ''خلافت نمبر'' دوران سال شائع کئے جائیں اور اس کے علاوہ دوران سال ہر شمارے میں خلافت احمدیہ کے حوالے سے مضامین شائع کیے جائیں۔

(ii) خلفائے کرام اور بزرگان کرام پر بچوں کے لئے کتب شائع کی جائیں۔ نیز خلفائے کرام کے متعلق اور خلافت کے موضوع پر بچوں اور خدام کیلئے دلچسپ کتابچے تیار کئے جائیں۔

شق نمبر 6

خلافت کے حوالے سے مختلف موضوعات پر مقالہ جات و مضامین لکھوائے جائیں جس میں زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال کو شامل کیا جائے اور نمایاں مضامین لکھنے والوں کو اسناد و انعامات دیئے جائیں۔

شق نمبر 7

تمام اضلاع یا مجالس کی سطح پر حسب حالات دوران سال خصوصی نمائشوں کا اہتمام کیا جائے جس میں خلافت احمدیہ کی برکات کو ظاہر کیا جائے۔

شق نمبر 8

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''اب اگر جلسے نہیں ہوتے تو یہ مطلب نہیں کہ ربوہ صاف نہ ہو بلکہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے فرمایا تھا کہ دلہن کی طرح سجا کے رکھو۔ یہ سجاوٹ اب مستقل رہنی چاہئے...... صفائی کا خیال رکھیں اور جہاں بھی نئی عمارات بن رہی ہیں اور تنگ محلوں سے نکل کر جہاں بھی احمدی کھلی جگہوں پر اپنے گھر بنا رہے ہیں وہاں صاف ستھرا بھی رکھیں اور سبزے بھی لگائیں، درخت پودے گھاس وغیرہ لگنا چاہئے۔ ...... خدام الاحمدیہ کو خاص طور پر توجہ دینی چاہئے کہ وہ وقارِ عمل کر کے ان جماعتی عمارات کے ماحول کو بھی صاف رکھیں اور وہاں پھول پودے لگانے کا بھی انتظام کریں...... دنیا میں ہر جگہ جہاں بھی جماعتی عمارات ہیں ان کے اردگرد خاص طور پر صفائی اور سبزہ اس طرح نظر آئے کہ ان کی اپنی ایک انفرادیت نظر آتی ہو۔''

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ 170)

دوران سال حسب حالات تمام اضلاع، مجالس اور بالخصوص ربوہ میں بھرپور وقارِ عمل کا پروگرام ترتیب دیں جن سے علاقہ بھر میں جماعت احمدیہ کے بارہ میں نیک اثر قائم ہو اور جماعت کی فلاحی اور خدمت خلق کے میدان میں خدمات کا تعارف ہو۔

شق نمبر 9

دوران سال یوم خلافت کے جلسوں کے علاوہ معمول کے پروگرام، تربیتی کلاسز، سالانہ اجتماعات کے مواقع پر خلافت کے حوالہ سے اضلاع اور مجالس میں خصوصی پروگرام ترتیب دیئے جائیں۔ نیز خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے سالانہ پروگرامز مثلاً علمی مقابلہ جات، تربیتی کلاسز وغیرہ میں خلافت کے حوالے سے تقاریر رکھی جائیں۔

شق نمبر 10

دوران سال خلافت کے حوالے سے خصوصی علمی مقابلہ جات کا انعقاد کروایا جائے۔

(i) کوئز خطبات امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مقابلہ کا انعقاد کروایا جائے اور اعزاز پانے والوں کو نقد انعامات کے علاوہ اگر حضور انور

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اجازت مرحمت فرمائیں تو حضور پُرنور کی دستخط شدہ اسناد بھی دی جائیں گی۔

(ii) نوجوان شعراء کے درمیان ''خلافت'' کے عنوان پر نظم لکھنے کا مقابلہ کروایا جائے اور اعزاز پانے والے خدام کو انعامات دیئے جائیں۔

شق نمبر 11

دوران سال خلافت احمدیہ سے متعلق حسب ذیل کتب کا خدام و معیار کبیر کے اطفال کو مطالعہ کروایا جائے اور اس کا ہر سہ ماہی میں امتحانی پرچہ بھی لیا جائے (یہ کتب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر پاکستان اور ہندوستان کے لئے منظور فرما چکے ہیں)

(i) الوصیت (از حضرت مسیح موعود)

(ii) منصب خلافت

(iii) اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات

(iv) نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر

(v) خلافت حقہ (از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

شق نمبر 12

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''پس آج کل کھلی فضا میں کھیلنے کی طرف بھی بچوں اور نوجوانوں کو خاص طور پر توجہ دینی چاہئے اور توجہ دلانے کی ضرورت بھی ہے...... آجکل ٹی وی اور اس سے متعلقہ کھیلوں نے جو باہر کی ورزشیں ہیں ان کو بالکل بند کر دیا ہے۔ اگر کوئی مجبوری نہ ہو تو بہر حال سیر اور کھیلیں ہونی چاہئیں۔''

(خطبہ جمعہ 6 فروری 2015ء روزنامہ الفضل یکم اپریل 2015ء)

حضور انور کے خطبہ جمعہ کی روشنی میں کھیلوں کے میدان آباد کرنے کی طرف خصوصی توجہ دیتے ہوئے خلفائے کرام کے نام سے منسوب خصوصی ورزشی مقابلہ جات، ٹورنامنٹس اور سپورٹس ڈے کا انعقاد مرکزی، علاقائی، ضلعی اور مجالس کی سطح پر کروایا جائے۔

شق نمبر 13

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ خلافت سے ذاتی تعلق پیدا کرنے کے حوالہ سے فرماتے ہیں کہ

''آپ کا یہ تعلق ذاتی طور پر خطوط لکھنے سے، باقاعدہ رابطہ رکھنے سے، خلیفہ وقت کے لئے دعا کرنے سے، خلیفہ وقت کو دعا کے لئے لکھنے سے پیدا ہوگا۔ پس یہ تعلق بھی قائم رکھیں اور پھر اس تعلق کو اپنی ذات تک محدود نہ رکھیں بلکہ یہ تعلق پھر آگے بڑھنا چاہئے۔''

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ ہفتم صفحہ 51)

نیز فرمایا:

''مجھے پاکستان سے نوجوانوں کے اخلاص و وفا میں ڈوبے ہوئے جتنے خطوط آتے ہیں وہ یقیناً اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ نوجوان اپنے اس عہد کو پورا کرتے ہیں کہ ہم خلافت احمدیہ کی خاطر اپنے مال، جان، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار ہیں۔ قربانی کر رہے ہیں اور ہر وقت کرتے چلے جائیں گے اور دشمن کبھی ہمارے قدموں میں لغزش پیدا نہیں کرسکتا۔''

(الفضل انٹرنیشنل 29 فروری 2008ء)

(i) خلافت سے پختہ تعلق قائم کرنے کیلئے خلیفہ وقت سے خطوط کے ذریعہ مستقل رابطہ کے حوالے سے تمام خدام اور اطفال کو بار بار توجہ دلائی جائے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعائیہ خطوط مستقل مزاجی سے لکھتے رہیں۔

(ii) خدام اور اطفال کے پروگرامز میں خلفائے کرام کی قبولیت دعا کے حوالے سے واقعات سنائے جائیں اور اِسی طرح کے واقعات ماہنامہ خالد اور تشحیذ الاذہان میں شائع کئے جائیں۔

شق نمبر 14

دوران سال اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ خدام الاحمدیہ پاکستان کے عہدیداران مجلس کی سطح پر گھر گھر پہنچ کر پاکستان بھر کے خدام و اطفال سے انفرادی ملاقاتیں کریں اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے حضور انور کی طرف سے ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم......'' کا تحفہ پہنچائیں اور بچوں میں تحائف تقسیم کریں۔

شق نمبر 15

خلافت احمدیہ اور خلفاء کرام کے بابرکت ادوار کے حوالہ سے ایم ٹی اے کی تیار کردہ ڈاکومنٹریز خدام و اطفال کے پروگراموں میں دکھائی جائیں۔

شق نمبر 16

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اس سے کبھی بے خبر نہیں ہونا چاہئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اصلاح نفس کے لئے کُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِیْنَ کا حکم دیا ہے جو شخص نیک صحبت میں جاتا ہے خواہ وہ مخالفت ہی کے رنگ میں ہو لیکن وہ صحبت اپنا اثر کئے بغیر نہ رہے گی اور ایک نہ ایک دن وہ اس مخالفت سے باز آجائے گا۔''

(ڈائری حضرت مسیح موعود 26 دسمبر 1903ء)

دوران سال بزرگان سلسلہ و مربیان کرام کے ذریعہ صحبت صالحین کی محافل کا انعقاد کروایا جائے جس میں خصوصی طور پر خلافت اور خلفاء سے ذاتی تعلق کے حوالہ سے ایمان افروز واقعات کا ذکر ہو۔

شق نمبر 17

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں آئندہ سے خدام الاحمدیہ پاکستان کے سالانہ پروگراموں میں خلافت کے موضوعات پر زیادہ سے زیادہ پروگرام رکھے جائیں اور ان میں سو فیصد خدام و اطفال کی شمولیت کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے تاکہ آنے والی نسلوں کا خلافت سے تعلق پختہ ہوتا رہے اور خلافت احمدیہ کے متوالے اور وفادار خدام پیدا ہوتے رہیں۔

مکرم رفیق احمد کاشف صاحب

بینن میں ہیومینیٹی فرسٹ کا فری میڈیکل کیمپ

بینن میں ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت ہسپتال، یتیم خانہ، نلکوں اور کنوؤں کی مرمت، غریبوں کی مدد، میڈیکل کیمپس جیسے پروجیکٹ باقاعدگی سے جاری ہیں۔ اس ماہ جماعت احمدیہ بینن کو اس ادارے کے تعاون سے دو مقامات پر Pediartic کیمپس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

پہلے میڈیکل کیمپ کا انعقاد Humanity First Hospital Kokotomey میں 13۔ اکتوبر تا 20۔ اکتوبر 2015 کو ہوا۔ اس سلسلہ میں ہسپتال میں ایک باقاعدہ افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

چیئرمین Humanity First Benin مکرم بکری مصلحو صاحب نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ اور Humanity First کا تعارف پیش کیا۔ اس کے بعد نمائندہ میئر کلاوی نے خیالات کا اظہار کیا اور جماعتی خدمات کو سراہا اور اس کیمپ کے انعقاد پر جماعت اور Humanity First کا شکریہ ادا کیا۔ نمائندہ وزیر صحت نے جماعت شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جماعت احمدیہ کے فلاحی کام نمایاں ہیں۔ جماعت نے ہمارے بچوں کی مدد اور علاج میں قدم بڑھایا ہے اس کے لئے ہم جماعت احمدیہ اور Humanity First کے شکر گزار ہیں۔

محکمہ صحت کے ڈیپارٹمنٹل ڈائریکٹر کی نمائندہ نے سب کو خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ اور Humanity First کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ بینن کے تمام لوگوں کو دعوت دیتی ہوں کہ وہ آئیں اور یہاں سے علاج کروائیں کیونکہ وہ یہاں محفوظ ہاتھوں میں ہیں اور ان کا علاج مکمل تسلی سے ہوگا۔

گورنر صاحب کی نمائندگی ان کے سیکرٹری جنرل نے کی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ ہمارے بچوں کا مفت علاج کر رہی ہے۔ اس پر ہم جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس خدمت کا احسن رنگ میں اجر دے اور آپ لوگ یونہی انسانیت کی خدمت کرتے چلے جائیں۔ آمین

مکرم امیر جماعت احمدیہ بینن نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

اس ہسپتال میں 138 مریضوں کا چیک اپ کیا گیا اور 52 بچوں کے آپریشن کئے گئے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوئے۔ الحمدللہ۔ اس تقریب اور کیمپ کے انعقاد کی نیشنل ٹی وی ORTB، نیشنل اخبار La Nation نے خبر دی۔

اس کیمپ کے دوسرے مرحلہ کا انعقاد Ahmadiyya Hospital Parakou میں مورخہ 20 تا 23۔ اکتوبر 2015ء کو ہوا۔ افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم ابراہیم حمزہ صاحب صدر صاحب پاراکو نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد چیئرمین Humanity First نے اس ادارے کا تعارف پیش کیا۔

محکمہ صحت کے ڈیپارٹمنٹل ڈائریکٹر نے کہا کہ ہم جماعت احمدیہ کے بہت شکر گزار ہیں اور یہ جماعت کا ہم لوگوں پر ایک بہت بڑا احسان ہے۔ میں تمام بچوں کے لئے جو یہاں علاج کروا رہے ہیں صحت یابی کی دعا کرتا ہوں۔

گورنر صاحبہ کے نمائندہ نے کہا جماعت ہر سال ہماری مدد کے لئے اس طرح کے پروگرامز کا انعقاد کرتی ہے۔ ہم بہت خوش ہیں اور جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

ایک سرجن ڈاکٹر جو جماعتی ہسپتال میں وقتاً فوقتاً کام کرتے رہتے ہیں نے کہا کہ اگر Humanity First اور جماعت احمدیہ اسی طرح ہماری مدد کرتی چلی جائے تو ہم ضرور ترقی کریں گے۔ ہم ہمیشہ جماعت کی مدد کے لئے حاضر ہیں۔

وائس چیئرمین Humanity First جرمنی نے کہا کہ یہاں کے لوگ بہت اچھے ہیں۔ ہماری خدمات کی قدر کرتے ہیں۔ ہم اسی جذبہ کے تحت ہمیشہ آپ کی مدد کرتے رہیں گے۔

امیر صاحب جماعت احمدیہ بینن نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے جماعت اور اس کے فلاحی کاموں کو بیان کیا۔ اس کے بعد تمام مہمانوں نے ہسپتال کا وزٹ کیا اور مریضوں کی عیادت کی۔ آخر میں تمام حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کیا گئی۔

اس ہسپتال میں 53 مریضوں کو رجسٹرڈ کیا گیا تھا جن میں سے 20 مریضوں کے آپریشن کئے جاسکے۔ اس کی خبر ORTB TV، La Nation اخبار اور ریڈیو Arzeke اور اور ریڈیو Urbane نے نشر کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس طرح مقبول خدمت کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

☆..................☆..................☆

میرے والد محترم چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار

الف۔ق۔فرحت

میرے پیارے والد محترم چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار چک 35 جنوبی سرگودھا رفیق حضرت مسیح موعود حضرت چوہدری مولا بخش صاحب نمبردار کے فرزند تھے۔ ماہ مئی 1908ء میں جب حضرت مسیح موعود کے وصال کی خبر آئی تو عین اس وقت ابا جان کی پیدائش متوقع تھی۔ دادا جان اس وقت چونکہ اپنی زرعی زمینوں پر رہائش پذیر تھے لہٰذا قرب و جوار میں کوئی ابتدائی طبی امداد میسر نہ تھی۔ حضور کی رحلت کی خبر سنتے ہی دادا جان قادیان جانے کے لئے تیار ہوگئے تا کہ حضور کی نماز جنازہ میں شرکت کرسکیں۔ ان کی روانگی پر میری دادی جان نے فرمایا کہ بچے کی پیدائش متوقع ہے، آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑ کے جا رہے ہیں۔ دادا جان نے فرمایا آپ کو اور آپ کے بچے کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ دادا جان قادیان سے لوٹے تو تب ابا جان کی پیدائش ہوئی۔ یوں آپ کی پیدائش جون 1908ء کے پہلے ہفتے میں ہوئی۔

ابا جان عبادت گزار، عمر بھر کے تہجد گزار، دعا و درود اور حمد و ثنا باری تعالیٰ کے پابند تھے۔ رات کے کسی حصہ میں بھی اگر میری آنکھ کھلتی تو میں نے ہمیشہ اپنے والدین کو عبادت کرتے پایا۔ مجھے نہیں یاد پڑتا کہ زندگی بھر ایک صبح بھی ایسی ہو جب میں اٹھوں تو میرے والدین سو رہے ہوں۔ وہ ہمیشہ عبادت میں مشغول یا تلاوت کلام پاک میں محو ہوتے۔

ابا جان با آواز بلند قرآنی اور مسنون دعاؤں کا ورد کرتے رہتے۔ تلاوت بھی با آواز بلند کرتے۔ جب ریڈیو کا دور شروع ہوا تو علی الصبح پروگراموں کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوتا۔ آپ ریڈیو کو سب سے اونچی آواز پر سیٹ کر کے چھت کو جانے والی سیڑھیوں پر سب سے اونچی جگہ پہ رکھ دیتے تا کہ تلاوت کی آواز گھر کے ارد گرد دور دور تک سنی جائے۔ آپ فرماتے کہ لغو گانوں کی آواز تو ہر گھر سے اٹھتی ہے لیکن کلام اللہ کا راگ صرف احمدی گھرانے سے اٹھتا ہے۔

دعوت الی اللہ آپ کی زندگی کا مشن تھا۔ آپ پیغام حق کے انتھک داعی تھے۔ ہمارے گھر کے بالکل سامنے غیر از جماعت مسجد تھی۔ ابا جان بے دھڑک وہاں تشریف لے جاتے۔ انہیں کھل کر دعوت الی اللہ کرتے۔ ببانگ دہل یہ اعلان کرتے کہ مسیح آچکا ہے۔ ان کا یہ روزانہ کا وطیرہ تھا کہ گاؤں میں جہاں کہیں بھی چند زمیندار مل کر بیٹھتے ابا جان انہیں مختلف پیرائے میں دعوت الی اللہ شروع کر دیتے۔ بارہا ایسا ہوتا کہ ایک طرف سب سرکردہ زمیندار صاحبان اور دوسری طرف اکیلے ابا جان انتہائی گرمجوشی سے مسائل پر بحث و مباحثہ کر رہے ہوتے۔ ابا جان کی زبان، انداز، طبیعت اور گفتگو میں اس قدر جوش، خلوص اور سچائی بھری ہوتی کہ تمام لوگ آپ سے اختلاف کے باوجود آپ کے ساتھ بدخلقی یا قطع تعلقی نہ کر پاتے۔

یہ آپ کی شب و روز کی مساعی، درد، دعا اور خلوص ہی تھا کہ چک 35 جنوبی میں احمدیت ایک گھرانے سے نکل کر تقریباً دس گھرانوں میں پھیل گئی جن میں گاؤں کے ایک بی۔ ڈی۔ ممبر صاحب اور ان کا تمام خاندان بھی شامل تھا اور یہ پودا دن بدن قد آور ہو رہا ہے۔ باقاعدگی سے اور بر وقت تمام چندہ جات ادا کرنا، نیز ہر مالی تحریک میں حصہ لینا ان کا شیوہ تھا اور یہ طریق آخری عمر تک جاری رہا۔ ان کی وفات سے قبل ایک ماہ ایسا آیا جس میں ان کے پاس گھر میں کوئی مرد نہ تھا جو چندہ دفاتر میں جمع کروا سکتا۔ ان کے پوتے عزیزم حامد احمد جن کے پاس ان کا مستقل قیام تھا، جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کے لئے گئے ہوئے تھے۔ اس دوران زمین سے سال بھر کا مالیہ وصول ہوا۔ آپ نے گھر میں بغیر کسی کو بتائے رکشہ منگوایا اور دفاتر چلے گئے اور تمام ادائیگی کی۔ رستے میں کسی مستحق کو کچھ پیسے دینے کے لئے رقم کی تھیلی ڈھونڈی تو اس میں سے سو سو روپے کے نوٹ غائب تھے۔ رکشے والے نے کہا کہ آپ نے چوکیدار کو اس تھیلی میں سے پیسے دیئے تھے، ممکن ہے وہاں گر گئے ہوں۔ چلیں واپس چل کے اس سے پتہ کرتے ہیں۔ یہ قیافہ درست تھا، چوکیدار نے ایک سو روپیہ انتہائی ایمان داری سے آپ کی امانت کے طور پر سنبھال کے رکھا تھا۔ پھر رکشے والے نے کہا کہ ہمارے آگے ایک عورت پیدل جا رہی تھی اور وہ مرزا حفیظ احمد صاحب کے گھر داخل ہوئی تھی۔ چلیں ان کے گھر سے پتہ کرتے ہیں۔ اس ذہین اور زیرک رکشہ ڈرائیور کی یہ بات بھی صحیح نکلی۔ اس خاتون نے فوراً اندر سے ایک سو روپے کا نوٹ لا کے آپ کو دے دیا جو اسے رستے میں گرا ہوا ملا تھا اور اس نے امانتاً سنبھال کے رکھ لیا تھا۔ آپ نے وہ دونوں نوٹ رکشے والے کو دینے کی کوشش کی لیکن اس مومن شخص نے کرائے سے زائد رقم لینے سے انکار کر دیا۔ آپ گھر واپس تشریف لائے تو دونوں نوٹ گھر کی ملازمہ کو بچوں کے لئے دے دیئے۔

ایک وقت تھا جب آدھی زرعی زمین کی ساری آمدن آپ نے چندوں کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ اپنے والدین، مرحوم رشتہ داروں اور تمام اولاد کی طرف سے چندے ادا کرتے۔ آپ فرماتے کہ اپنے لئے تو میں اگلے جہان کے بینک میں جمع کر رہا ہوں وہاں اجر بہت زیادہ ملتا ہے۔

جمعہ کی نماز آخر دم تک ادا کی۔ لندن میں قیام کے دوران ہر خطبہ جمعہ بیت الفضل میں حتی المقدور حضور انور کے قریب اور روبرو ہو کر سنا۔ ایک موقع پر حضور نے ان کے بیت میں اس طرح بیٹھنے کا تذکرہ بھی فرمایا۔ ساری عمر باقاعدگی سے رمضان کے پورے روزے اور شوال کے چھ روزے رکھے چاہے وہ کوئی بھی مہینہ اور کیسا بھی موسم تھا۔ جب حضور انور نے نفلی روزوں کی تحریک فرمائی تو پھر نفلی روزوں کا سلسلہ بھی شروع کر لیا۔

اپنے والدین کے بے حد خدمت گزار تھے۔ وہ بتاتے تھے کہ میں اپنے والد صاحب سے کبھی آنکھ ملا کے بات نہ کرسکتا تھا۔ ان کے حکم کے آگے چون و چرا کا تصور بھی نہ تھا۔ ان کے نمونہ عمل کو میں ہمیشہ آئیڈیل مانتا تھا۔ میں نے انہیں اپنی ماں کی برسوں خدمت کرتے دیکھا ہے۔ وہ ایک لمبا عرصہ تک صاحب فراش رہیں اور ہماری والدہ دن بھر ان کی ضروریات کا خیال کرتی تھیں۔ لیکن دن کے مختلف حصوں میں اور خاص طور پر رات سونے سے قبل ابا جان ضرور ان کے ساتھ بیٹھتے۔ ان کو دباتے۔ وضو کرواتے۔ ان کی سائیڈ بدلتے۔ ان کو سارے گاؤں کی چھوٹی چھوٹی خبریں بتاتے تا کہ وہ اپنے آپ کو اکیلا اور الگ نہ محسوس کریں۔ ان کی خوراک کا خاص خیال رکھتے۔ مختلف اجزا خود پیس کر ان کے لئے کمر کس نسخہ تیار کرتے۔ علی الصبح نماز تہجد کے لئے ان کو پھر وضو کرواتے۔ اپنی چھوٹی والدہ کو بھی اتنی ہی عزت دیتے جتنی اپنی والدہ کو دیتے تھے۔

اپنے بہن بھائیوں کا بے حد احترام کرتے۔ ہمارے تایا جان کی وفات پر ان کی وصیت کا جھگڑا کچھ پیچیدہ ہوگیا تو تڑپ اٹھے۔ خود دفتروں کے چکر لگاتے تا کہ ان کے وصیت کے سلسلے میں امور کو سیٹ کرسکیں۔ میں نے ان دنوں انہیں بے حد کرب میں دیکھا۔ ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے وہ ان کی وصیت کا حساب سیٹ کرنے میں اپنے مال، جان الغرض ہر چیز کی بازی لگانے کے لئے تڑپ رہے ہوں۔ اپنے حصہ جائیداد میں سے آدھا مربع زمین اپنے چھوٹے بھائی چوہدری عطاء اللہ صاحب مرحوم پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی اولاد کے نام کر دی۔ اپنی زندگی میں اپنی ساری زمین اپنی ساری اولاد کے نام شرعی طور پر منتقل کر کے گاؤں میں یہ ریت ڈالنے کی کوشش کی کہ لڑکیوں کو باپ کی جائیداد میں سے حصہ دینا دین حق کا حکم ہے۔ گاؤں کے لوگ لڑکیوں کو حصہ دینے سے کتراتے تھے۔ آپ نے پہل کر کے دوسروں کے لئے عملی نمونہ پیش کیا۔

عورتوں کی تعلیم کے لئے ابا جان کی مساعی انتہائی قابل ذکر ہیں۔ بچیوں کی تعلیم پر بے حد زور دیتے۔ اپنی تمام بچیوں کو ربوہ تعلیم کے لئے بھیجا اور تمام زمین داروں کو بھی بیٹیوں کی تعلیم کی مسلسل تحریک کرتے رہتے۔ گاؤں کی لڑکیوں کے لئے ایک سکول ہمارے دادا جان نے اپنے گھر کی بیٹھک میں قائم کیا تھا اور اپنی جیب سے پندرہ روپیہ ماہوار پر ایک استاد تعینات کیا جو ان بچیوں کو تعلیم دیتا۔ گاؤں میں غیر احمدی مولوی نے اس سکول کی مخالفت کی اور سب کو ہمارے گھر کے سکول میں آنے سے منع کیا۔ ایک محفوظ ماحول میں مفت تعلیم کے پیش نظر آہستہ آہستہ کئی زمینداروں نے اپنی بچیوں کو ہمارے سکول میں داخل کرا دیا۔ افادیت بڑھتی گئی تو مولوی صاحب نے نہ صرف مخالفت چھوڑ دی بلکہ اپنی بچیوں کو بھی اسی سکول میں داخل کرا دیا۔

دادا جان کی وفات کے بعد ابا جان نے خود زمین لے کر اس پر بیت الذکر بنوائی اور ساتھ ایک عدد بیٹھک اور برآمدہ تعمیر کروایا اور اس حصے کو بطور سکول وقف کر دیا۔ اپنے گھر کی دو بچیوں کو ٹیچر ٹریننگ دلوائی تا کہ مرد استاد کی بجائے لڑکیاں خواتین ٹیچرز سے تعلیم حاصل کرسکیں۔ ان دونوں کی شادی کے بعد ابا جان نے ایک کرسچین ٹیچر کو منگوایا تا کہ لڑکیوں کی تعلیم منقطع نہ ہو۔ استانی جی کو اپنے گھر کا ایک حصہ رہائش کے لئے دیا اور شروع میں خود ہی ان کے طعام وغیرہ کا ذمہ بھی لیا۔

ایک کمرے سے شروع ہونے والا یہ پرائیویٹ سکول ایک لمبے عرصہ بعد گورنمنٹ سکول کی حیثیت سے منظور ہوگیا۔ سالہا سال بعد اس کو گورنمنٹ کی طرف سے ایک احاطہ اور پھر ایک مختصر سی پکی عمارت بھی مل گئی۔ آج یہی سکول انٹرمیڈیٹ کالج ہے اور اس کی شاندار پختہ عمارت اور اپنا سٹاف ہے۔ اس سے نہ صرف گاؤں کے لوگ بلکہ ارد گرد کے دیہات بھی استفادہ کر رہے ہیں۔

ابا جان اپنے بھائیوں میں سے دوسرے نمبر پر تھے اور قانون کے مطابق والد کی جائیداد صرف بڑے بیٹے کو وراثت میں ملتی تھی۔ ایک دفعہ آپ اپنے والد صاحب کو گھوڑے پر سوار کیے سفر سے گاؤں واپس لوٹ رہے تھے۔ گھوڑے کی لگام پکڑے آپ خود پیدل ساتھ چل رہے تھے۔ ابھی گاؤں سے تھوڑی دور ہی تھے کہ ایک صاف آواز آئی۔ ہدایت اللہ۔ آپ نے ادھر ادھر دیکھا لیکن کوئی دور پار دکھائی نہ دیا۔ ابھی چند قدم ہی آگے چلے تھے کہ دوبارہ وہی آواز آئی۔ دوبار نظر دوڑائی لیکن کوئی دکھائی نہ دیا۔ گھر آ کر کئی لوگوں سے استفسار کیا لیکن کوئی بھی شخص ایسا نہ تھا جس نے آپ کا نام پکار کے آواز دی ہو۔ ابا جان کہتے ہیں کہ میں جب بھی اس جگہ سے دوبارہ گزرتا وہ آواز میرے ذہن میں پھر سے گونج اٹھتی۔ چند سال بعد ہمارے دادا جان نے وہی زمین خرید کر ابا جان کے نام لگوا دی۔ تب ابا جان کو یقین ہوگیا کہ یہ آواز پہلے سے ان کے لئے خوشخبری تھی کہ ہدایت اللہ تم اپنی زمین میں سے ہی گزر رہے ہو۔

ابا جان بے حد دعا گو تھے۔ ان کی بے شمار دعائیں معجزانہ رنگ میں ان کی زندگی میں پوری ہوئیں۔ خدا تعالیٰ نے آخر دم تک انہیں کامل حواس، کامل بینائی، کامل شنوائی اور چلنے پھرنے والی زندگی سے نوازا۔ پچانوے سال کی عمر میں بھی اخبار اور قرآن پاک بغیر عینک کے پڑھتے۔ آخری دنوں تک اپنے سارے کام خود کئے۔ عمر بھر محتاجی سے محفوظ رہے۔ اپنی ساری اولاد سے مطمئن تھے۔ رمضان المبارک کے مہینے میں علی الصبح ان کا وصال ہوا اور اسی دن بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ لاتعداد لوگ دور دراز سے جنازے میں شمولیت کے لئے پہنچ گئے اور اس شام اپنے اپنے گھروں کو لوٹ گئے۔ اگلا دن عید کا دن تھا۔

حضرت سید غلام حسین شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

ہر مضمون میں اول۔ حسد سے دشمنوں کی پشت خم ہے

حضرت سید غلام حسین شاہ صاحب بھیرہ ضلع شاہ پور کے رہنے والے تھے۔ 1896ء میں آپ کو وٹرنری کالج لاہور میں داخلہ ملا۔ لیکن کالج کے طلباء اور پروفیسر آپ کے شدید معاند ہو گئے۔ ان حالات میں خدا تعالیٰ نے اپنی قادرانہ تجلی اور نصرت کا زبردست نشان ظاہر فرمایا۔

حضرت سید غلام حسین شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ میرے تمام پروفیسروں نے میری سخت مخالفت کی۔ ہر پیر کے دن گزشتہ ہفتہ بھر کے پڑھائے ہوئے اسباق کا امتحان ہوتا تھا۔ ایک پروفیسر تو اتنا زچ رہتا تھا کہ وہ مجھ سے صرف یہ سوال کرتا کہ تو مرزے کا مرید ہے؟ میں جواب دیتا: جی ہاں۔ تو وہ میرے نام کے آگے صفر لکھ دیتا۔

ہر روز قسم قسم کی شرارتیں اور حضرت مسیح موعود کی توہین دیکھ کر میں نے کالج چھوڑنے کا ارادہ کر لیا۔ مگر انہی ایام میں حضور نے ایک اشتہار میں فرمایا کہ جس راستہ پر میں اپنی جماعت کو لے جانا چاہتا ہوں اس میں کانٹے اور خاردار جھاڑیاں ہیں۔ جس کسی کے پاؤں نازک ہوں وہ ابھی مجھ سے علیحدہ ہو جائے۔ چنانچہ میں یہ پڑھ کر ڈر گیا اور خاموشی اختیار کر لی تاہم حضرت اقدس کی خدمت میں مفصل حالات لکھے۔ آپ کا جواب آیا کہ ’آپ اپنی تعلیم جاری رکھیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں گے۔‘

میں کالج میں اچھوت کی طرح الگ تھلگ اداس بیٹھا رہتا کیونکہ کلاس روم میں پروفیسر طنز کرتے اور پوری کلاس کھلکھلا کر ہنستی۔ میرا دل اکثر مغموم رہتا لیکن حضرت اقدس کی دعاؤں کا سہارا ضرور تھا۔ کورس دو برس کا تھا۔ کالج کے پانچ مضامین میں اول، دوم، سوم آنے پر انعامات کے علاوہ سرجری اور میڈیسن میں اول آنے پر چاندی کے تمغے جبکہ کالج میں اول آنے والے کے لئے سونے کا تمغہ مقرر تھا۔ جوں جوں امتحان قریب آتا جاتا، لائق فائق سٹوڈنٹس اپنی اپنی علمیت کے مطابق انعامات اور تمغہ جات آپس میں اپنے قیاس کے لحاظ سے تقسیم کرتے رہتے۔ جبکہ میں ایک طرف اداس بیٹھا ہوا اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا رہتا کہ اے خدا تعالیٰ! تو مجھے پاس ہی کر دے۔

فائنل امتحان لینے کے لئے وٹرنری محکمہ کے انگریز افسر بطور بیرونی ممتحن آیا کرتے تھے جو اردو زبان سے بھی کافی واقفیت رکھتے تھے۔ ان کے پاس مضمون کا متعلقہ پروفیسر بیٹھ جاتا اور ممتحن کے انگریزی میں کئے گئے سوال کا اردو ترجمہ کر کے لڑکے کو بتا دیتا اور اگر ضرورت ہوتی تو لڑکے کے جواب کا انگریزی میں ترجمہ بھی ممتحن کو بتا دیتا۔

ایک ممتحن صرف ایک ہی سوال پوچھتا تھا جس کا جواب نہ تو ہماری کتب میں تھا اور نہ ہی کسی پروفیسر نے اپنے لیکچر میں بتایا تھا۔ سوال یہ تھا کہ ہمیں کیسے معلوم ہوگا کہ ایک گھوڑے کو پیریوڈک آفتھیلیا کا دورہ پڑا کرتا ہے۔ مجھ سے قبل وہ چند طلباء کو فیل بھی کر چکا تھا۔ مجھ سے جب یہ سوال ہوا تو میں بہت گھبرایا۔ مگر یہ خیال کر کے کہ مرض آنکھوں کا ہے کچھ تو بولنا چاہئے۔ لہٰذا میں نے اپنی ایک آنکھ کو ذرا بھینچا اور ابھی کچھ کہنے ہی نہ پایا تھا کہ ممتحن اپنی کرسی سے اچھلا اور میرے پروفیسر سے کہا کہ دیکھو بعینہٖ ایسا ہی حلقہ اس گھوڑے کی آنکھ کے گرد پڑا ہوتا ہے جیسا اس لڑکے نے بنایا ہے۔ ممتحن کے کہنے پر جب میں نے دوبارہ آنکھ بھینچ کر دکھائی تو اس نے مجھے اس سوال کے پورے نمبر دیدیئے جس کے نتیجے میں میں اس مضمون میں اول آ کر نقد انعام اور چاندی کے تمغہ کا حقدار قرار پایا۔

جب تحریری امتحان شروع ہوا تو میں نے یہ کرشمہ قدرت دیکھا کہ اگر میں نے ہزار صفحہ کی کتاب میں سے صرف تین چار سوال ہی یاد کئے ہوتے تھے تو ممتحن مجھ سے وہی سوال پوچھتا اور پورا جواب پا کر مجھے اچھے نمبر دیتا۔ یہ بات کسی ایک مضمون کی نہیں بلکہ پانچوں مضامین کی تھی۔ اس طرح خدا کے فضل سے مجھے تمام مضامین میں انگریز ممتحنوں نے اول قرار دیا۔ فائنل امتحان کا نتیجہ نکلا تو میں ہر مضمون میں اور مجموعی طور پر بھی اول آیا۔ یہ نتیجہ نکلنا تھا کہ کالج میں ایک کہرام مچ گیا کہ قادیانی مرزائی اول آ گیا۔ جو لائق فائق لڑکے کتابوں کے حافظ مشہور تھے وہ تو چیخیں مار مار کر رونے لگے۔ تمام کالج میں ایک صف ماتم بچھ گئی۔

تاہم شر پسند عناصر اور فتنہ پرور پروفیسروں کے لئے ابھی کچھ ذلت مقدر تھی۔ وہ ایک وفد بنا کر مجھے بھی ساتھ لے جا کر ممتحنوں کے انچارج کے کمرہ میں پہنچے اور عرض کیا کہ یہ لڑکا تو بہت ہی نالائق ہے۔ اس نے کبھی ہفتہ واری امتحانات میں بھی پورے نمبر نہیں لئے مگر اس کو ہر مضمون میں اول قرار دیا گیا ہے۔ غالباً یہ کوئی چانس ہو گیا ہے اس کا امتحان دوبارہ لیا جائے۔

اس پر وہ انگریز پریذیڈنٹ میری رزلٹ شیٹ میز پر رکھ کر کہنے لگا کہ جب یہ لڑکا پانچوں مضامین میں فرسٹ آیا ہے تو یہ کوئی اتفاق نہیں ہو سکتا۔ اگر یہ کسی ایک آدھ مضمون میں فرسٹ آ جاتا تب چانس کہہ سکتے تھے۔ اس پر پروفیسروں نے عرض کیا کہ یہ تو بہت ہی نالائق ہے آپ اس کا امتحان دوبارہ لے کر دیکھ لیں۔ اس پر اس نے جھڑک کر کہا کہ ہم تمہارے کالج کے لڑکوں کے ساتھ ناانصافی کرنے کے لئے نہیں آئے۔ امتحان لینے آئے تھے اور وہ ہم نے لے لیا ہے۔ اور پھر سختی سے بولا: بہتر ہے کہ تم فوراً میرے دفتر سے نکل جاؤ اور ہمارا وقت ضائع مت کرو۔ اس طرح پر مخالفین کا وفد ذلیل ہو کر نامراد واپس آ گیا۔

بعد ازاں لیفٹیننٹ گورنر پنجاب نے وٹرنری کالج میں آ کر انعامات تقسیم کئے۔ تمام انعامات حاصل کر کے جب میں اپنے پروفیسروں کو الوداعی سلام کرنے کے لئے حاضر ہوا تو حسد سے ان کا برا حال تھا۔ وہ کہنے لگے کہ تم اسے اپنے مرزا کا معجزہ سمجھتے ہوگے......!

میں نے کہا کہ معجزے کے سر پر سینگ تو نہیں ہوتے، اگر یہ معجزہ نہیں تو اور کیا ہے؟ معجزہ تو ضرور ہوا ہے۔ آپ کی آنکھوں کے سامنے ہوا۔ آپ کے کالج میں ہوا۔ آپ کے بدست ہوا۔ پھر بھی آپ نہ مانیں تو کیا علاج!۔

پھر میں نے قادیان آ کر اپنے جملہ انعامات کو حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کیا اور کچھ نقدی بھی بطور نذرانہ پیش کی۔ حضور دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور دعائیں دیں۔ (درویشان قادیان)

خلائی سٹیشن کے چند دلچسپ حقائق

فلوریڈا بین الاقوامی خلائی سٹیشن کے 15 سال مکمل ہونے پر امریکی خلائی ایجنسی ناسا نے اس کے بارے میں چند دلچسپ معلومات شائع کی ہیں۔

پہلی مہم

بین الاقوامی خلائی سٹیشن کی سب سے پہلی مہم 2 نومبر 2000ء کو بھیجی گئی تھی۔ اس مہم کے عملے میں ولیم شیپرڈ، سرگے کریکالوف اور یوری گڈزینکوف شامل تھے۔

تعلیمی سرگرمیاں

یہ سٹیشن اپنے مدار پر دنیا بھر میں تقریباً سوا چار کروڑ طالب علموں تک رسائی حاصل کر چکا ہے۔

بین الاقوامی خلائی سٹیشن کا وزن

بین الاقوامی خلائی سٹیشن وزن میں چار لاکھ 21 ہزار کلوگرام کے لگ بھگ ہے اور اس کے حجم کے حساب سے ہوا کا دباؤ اتنا ہی ہے جتنا کہ بوئنگ 747 ہوائی جہاز میں ہوتا ہے۔ یہ چھ کمروں پر مشتمل ایک گھر جتنی رہنے کے قابل جگہ مہیا کرتا ہے۔

خلائی چہل قدمی

امریکہ اور روس کی جانب سے خلا میں 180 سے زائد مرتبہ خلائی چہل قدمی کی جا چکی ہے۔

17 ممالک اور 220 خلاباز

خلائی سٹیشن مشترکہ بین الاقوامی کاوش ہے اور 2000 سے اب تک 17 ممالک کے 220 افراد خلائی سٹیشن کا سفر کر چکے ہیں۔

کھانا

پہلی خلائی مہم سے اب تک وہاں ساڑھے 26 ہزار بار کھانا کھایا جا چکا ہے۔ چھ ماہ کیلئے تین افراد پر مشتمل عملے کے لئے اندازاً سات ٹن سامان درکار ہوتا ہے۔ عملے کے کچھ افراد کی پسند میں شرمپ کاک ٹیل، ٹورٹیاز، میکرونی اور پنیر شامل ہیں۔

22 تحقیقات

پہلی خلائی مہم کے دوران 22 سائنسی تحقیقات کی گئی تھیں جبکہ مہم 45 اور 46 کے دوران 191 تحقیقات کی جائیں گی۔

29 الماریاں

خلائی سٹیشن پر اہم آلات پر مشتمل فریج کی قامت کی 29 الماریاں موجود ہیں جن میں 15 الگ سے منسلک ہو جانے والی پے لوڈز ڈیوائسز بھی شامل ہیں۔

سائنسدانوں کی شرکت

مدار میں گردش کرنے والی لیبارٹری پر اب تک 83 سے زائد ممالک سے تعلق رکھنے والے سائنس دانوں نے 1760 تحقیقات کی ہیں۔

واٹر ریکوری سسٹم

خلائی سٹیشن میں نصب واٹر ریکوری سسٹم کے باعث وہاں پہنچائی جانے والی رسد کے پانی پر عملے کا انحصار یومیہ ایک گیلن سے 65 فیصد کم ہو کر 0.34 گیلن ہو گیا ہے۔ مستقبل میں خلا کی گہرائیوں میں بھیجی جانے والی مہمات کیلئے خلائی سٹیشن کی یہ سہولیات اہم کردار ادا کریں گی۔

پہلی تحقیق

خلائی سٹیشن پر کی جانے والی سب سے پہلی تحقیق پروٹین کرسٹل گروتھ تھی جس کا آغاز انسانوں کے وہاں پہنچنے سے بھی قبل کر دیا گیا تھا۔ پروٹین کرسٹل کی تحقیق زمین پر مختلف بیماریوں اور عوارض جیسے ڈوشین مسکیولر ڈسٹرونی (پٹھوں کی بیماری) کے علاج میں مددگار ثابت ہو رہی ہے۔

عملہ

خلائی سٹیشن کے پروگرام میں خلائی ایجنسیوں سے تعلق رکھنے والے ایک لاکھ سے زائد افراد، امریکہ کی 37 ریاستوں اور 16 دیگر ممالک میں 500 عمارات شامل ہیں۔

(روزنامہ دنیا 3 نومبر 2015ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121690 میں اظہر جاوید

ولد محمد جاوید اقبال قوم .... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Basti Aziz Abad ضلع و ملک Rajanpur,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اظہر جاوید گواہ شد نمبر 1۔احمد علی ولد محمد ایوب گواہ شد نمبر 2۔محمد پرویز اختر ولد محمد شفیع خان

مسل نمبر 121691 میں عدیلہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم آرئیں پیشہ نامعلوم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dajal ضلع و ملک Rajanpur, Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عدیلہ ناصر گواہ شد نمبر 1۔منور احمد ولد علی محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔عبدالمنعم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 121692 میں اسجد احمد باجوہ

ولد منظور احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hyderabad ضلع و ملک Hyderabad,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اسجد احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1۔ منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 ۔زاھد حسین ولد محمد حسین

مسل نمبر 121693 میں مریم صدیقہ

بنت بشیر احمد مرحوم قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹہ جوئیہ ضلع و ملک سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 2.5 تولہ 75 ہزار روپے (2) جہیز کا سامان 50 ہزار روپے (3) بکری ایک 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1۔صوفی محمد یوسف ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 ۔ محمد سرفراز ولد محمد علی

مسل نمبر 121694 میں ثناء حمید

بنت عبدالحمید شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Naseera ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ........ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ثناء حمید گواہ شد نمبر 1۔منصور احمد ولد محمد الیاس گواہ شد نمبر 2 ۔لیاقت علی ولد عاجہ غلام مرتضیٰ

مسل نمبر 121695 میں اسد رحمان

ولد داؤد احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اسد رحمان گواہ شد نمبر 1۔ افتخار حسین عامر ولد اقبال حسین گواہ شد نمبر 2 ۔وقاص احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 121696 میں منیر احمد

ولد ایوب احمد صابر قوم بھٹی پیشہ درزی عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منیر احمد گواہ شد نمبر 1۔وقاص احمد ولد احمد حسین گواہ شد نمبر 2 ۔عدنان احسن ولد محمد اختر

مسل نمبر 121697 میں عظیم عمران

ولد نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عظیم عمران گواہ شد نمبر 1۔عاصم منور ولد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 2 ۔سید بلال احمد طاہر ولد سید طاہر احمد شاہ

مسل نمبر 121698 میں کاشف احمد

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشف احمد گواہ شد نمبر 1۔عاصم منور ولد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 2 ۔ سید بلال احمد طاہر ولد سید طاہر احمد شاہ

مسل نمبر 121699 میں واجد علی

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔واجد علی گواہ شد نمبر 1۔نصیر احمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 ۔محمد ساجد علی ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 121700 میں کلیم اللہ

ولد ناصر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور پاکستان ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17/اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔کلیم اللہ گواہ شد نمبر 1۔عاصم منور ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2۔فہد ارسلان ولد محمد اختر

مسل نمبر 121701 میں Rabia Wasim

بنت **Wasim Ahmad** قوم آغا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dallenburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 4.1 گرم 120Euro۔مجھے مبلغ 70 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Rabia Wasim گواہ شد نمبر 1۔عبدالرشید ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 ۔ مبارک احمد نعیم ولد چوہدری محمد یامین

مسل نمبر 121702 میں Amtul Karim Gill

بنت Ehsanullah Gill قوم گِل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fulda ضلع و ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Amtul Karim Gill گواہ شد نمبر 1۔ Mohammad Javed Gil S/O Monir Ahmad Gill گواہ شد نمبر 2۔ Ehsanullah Gill S/O Monir Ahmad

مسل نمبر 121703 میں عفیفہ خالد

زوجہ محی الدین قوم کمبوہ جٹ پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Raun Heim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 110 گرام 3000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں

گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عفیفہ خالد گواہ شد نمبر1۔ محی الدین ولد کریم الدین مبشر گواہ شد نمبر2۔ علی عمران ظفر ولد ظفر اقبال

مسل نمبر121704 میں Durrasameen Ahmad

بنت Rauf Ahmad قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oberursel ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Durrasameen Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Rauf Ahmad S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Walid Ahmad Mian S/O Wasim Ahmad Mian

مسل نمبر121705 میں Tooba Manahil

بنت Abbas Ahmad قوم.... پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanan ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Tooba Manahil گواہ شد نمبر1۔ عباس احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر2۔ محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان

مسل نمبر121706 میں Nusrat Iqbal

زوجہ Zeshan Iqbal قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Isenburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 50 گرام 1500 یورو (2) حق مہر 3 ہزار یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nusrat Iqbal گواہ شد نمبر1۔ ذیشان اقبال ولد اقبال حیدر گواہ شد نمبر2۔ خواجہ عبدالحلیم ولد خواجہ عبدالکریم

مسل نمبر121707 میں Sajjad Ahmad

ولد Asghar Ali قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chsaffn ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sajjad Ahmad گواہ شد نمبر1۔ بشارت احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر2۔ جواد احمد ولد عبدالقیوم

مسل نمبر121708 میں بارعہ حنا قمر

بنت سید بدر القمر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن..... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 فروری میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 4.3 گرام 120 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بارعہ حنا قمر گواہ شد نمبر1۔ عبدالرشید ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2۔ مبارک احمد نعیم ولد چوہدری محمد یامین

مسل نمبر121709 میں Nazish Jahan Ahmad

زوجہ AAmir Jamshed قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pforzhem ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nazish Jahan Ahmad گواہ شد نمبر1۔ نصیر الدین قمر ولد نور الدین گواہ شد نمبر2۔ سید افتخار حسین ولد سید محمد شاہ

مسل نمبر121710 میں Abdul Noor Aamir

ولد Mirza Khadim Husain قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 300 یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Noor Aamir گواہ شد نمبر 1۔ شکیل احمد ولد حبیب احمد گواہ شد نمبر 2۔ شیخ عبدالرؤف ولد شیخ عبدالخالق

مسل نمبر121711 میں Basima Rasheed

زوجہ Tehsin Rasheed قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Goddelak ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 15 گرم 4000 یورو (2) حق مہر 400 یورو اس وقت مجھے مبلغ 216 یورو ماہوار بصورت ماہوار Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Basima Rasheed گواہ شد نمبر1۔ تحسین رشید ولد ملک رشید گواہ شد نمبر 2۔ محمد فاتح احمد ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر121712 میں اشناہ مشعال

بنت عباس احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanun ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ اشناہ مشعال گواہ شد نمبر1۔ عباس احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر2۔ Muhammad Irfan S/O Muhmmammad Ramzan

مسل نمبر121713 میں Farzana Jabeen

زوجہ Matloob Ahmad قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Canda بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 دسمبر 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ 5 مرلہ 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 200 Candian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Farzana Jabeen گواہ شد نمبر1۔ ناصر محمود بٹ ولد منیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 2۔ ملک عبدالرؤف ولد ملک عبدالقادر

مسل نمبر121714 میں Matloob Ahmad

ولد Fazal Muhammad قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن........ ضلع و ملک Canda بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 دسمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 4.25 مرلہ 12 لاکھ روپے مکان وقت مجھے مبلغ 2500 Canadian Dollar ماہوار بصورت Taxy ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Matloob Ahmad گواہ شد نمبر1۔ ناصر محمود بٹ ولد منیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 2۔ ملک عبدالرؤف ولد ملک عبدالقادر

مسل نمبر121715 میں Mohammad Azimul Fazal

ولد Mohammad Sharif قوم...... پیشہ ڈاکٹر عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک United States بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 1 Are Sqft لاکھ 50 ہزار یو ایس ڈالر (2) نقدی 1 لاکھ Us Dollar اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار 333 UsDollar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Azimul Fazal گواہ شد نمبر1۔ Pervaiz Khan Maqbool KhanS/o Momtaz گواہ شد نمبر2۔ Tahir S/o Muhammad Aslam

مسل نمبر121716 میں Tenvir Ahmad Haq

ولد Mohammed Shamsol Haque قوم ...... پیشہ ملازمت عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن........ ضلع و ملک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) House 70 ہزار Shared Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ 96 ہزار Us Dollar ماہوار بصورت Employe مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔

گواہ شد Tenvir Ahmad Haq العبد۔ Habibullah Sadiq S/O نمبر 1۔ گواہ شد نمبر 2 Sairajuddin Bajwah Usama H. Vira S/O Ch.Zafar ۔ Ahmad Vira

مسل نمبر 121717 میں Wajahat Ali

ولد Sadaqat Ali قوم.... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .... ضلع و ملک United States بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار Dollar ماہوار بصورت Internsh مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wajahat Ali گواہ شد نمبر 1۔ Hashim Usman S/O Qasim Mahmood گواہ شد نمبر 2۔ Sadaqat Ah. S/O Muhammad Hussain

مسل نمبر 121718 میں Mudathir

ولد Sanni قوم.... پیشہ تجارت عمر 65 سال بیعت 2003 ساکن .... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاری 17 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mudathir گواہ شد نمبر 1۔ Abdnssobur S/O Kolade گواہ شد نمبر 2 ۔ A, Waheed Olaya S/O Gadipap

مسل نمبر 121719 میں Abdul Rahman Sekoni

ولد Sekoni قوم.... پیشہ انجینئرنگ عمر 35 سال بیعت 2013 ساکن .... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 جنوری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 72 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rahman Sekoni گواہ شد نمبر 1۔ Mahmud S/O Alaka گواہ شد نمبر 2۔ Moorddeen

مسل نمبر 121720 میں Makame Magaya Adan

ولد Magaya قوم.... پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 2004 ساکن .... ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 20 * 20 میٹر 12 لاکھ 50 ہزار۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 60 ہزار روپے Tanznian Shilling ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Makame Magaya Adam گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Rahman S/O Mohamed گواہ شد نمبر 2۔ Ally S/O Khamisi

مسل نمبر 121721 میں Maimuna Pazi

زوجہ Benepkto Magonda قوم.... پیشہ.... عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن..... ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۔ (1) پلاٹ 800Sqm ۔ 50 لاکھ Tanznian Shillin (2) Furniture And Equpment 10 لاکھ Tanznian Shillin (3) حق مہر 10 لاکھ Tanznian Shillin اس وقت مجھے مبلغ 18 لاکھ روپے Tanznian Shillin ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maimuna Pazi گواہ شد نمبر 1۔ Fadhil Pazi S/om Rashid Pazi گواہ شد نمبر 2۔ Ramzan Fazal S/o Fazal Maduam

مسل نمبر 121722 میں Fatuma

بنت Ally قوم........ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.......... ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Plot of Land 1 Acr 80 لاکھ Tanznian Shillin اس وقت مجھے مبلغ 60 ہزار Tsh ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatuma گواہ شد نمبر 1۔ Mohammed M.ussi S/O Mwinymua Ussi گواہ شد نمبر 2 Seif Hassan S/o Hassan Seirf Navuchima

مسل نمبر 121723 میں Mpogo

ولد Hanif قوم.... پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ Tanznian Shilling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mapogo گواہ شد نمبر 1۔ Yusuf S/O Mwishehe گواہ شد نمبر 2 ۔ Inayatullah S/O Seifu

مسل نمبر 121724 میں Amina

زوجہ Shabani Pulule Late قوم.... پیشہ نامعلوم عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kitonga ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Plot Of land 1/4Acr - 15 لاکھ Tanznian Shillin اس وقت مجھے مبلغ 18 لاکھ Tanznian Shilling ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Amina گواہ شد نمبر 1۔ Maliki S/O Mohamed گواہ شد نمبر 2 ۔ Makane S/O Agaya

مسل نمبر 121725 میں Saliha(Anitha)

زوجہ Rafiq قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 2011ء ساکن.... ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 62 ہزار Tanznian Shilling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Saliha(Anitha) گواہ شد نمبر 1۔ Rafiq Ahmad Abuya S/O Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Omari Ali Mnungu S/O Alo Mnungo

مسل نمبر 121726 میں Juma

ولد Ame Machand قوم.... پیشہ ٹیکنیشن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .... ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) 1089 M2 Part Of Land 15 لاکھ Tanznian Shillin اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 50 ہزار Tanznian Shilling ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Juma گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Ranman S/O Muhamad گواہ شد نمبر 2۔ Mohammed S/O Mwinyimania

مسل نمبر 121727 میں Mbega Ramadhani Ngata

ولد Ramadhani قوم.... پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Todoma ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ 28 ہزار Tanznian Shilling ماہوار بصورت Scholar مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mbega Ramadhani Ngata گواہ شد نمبر 1۔ omari Al Mnungo S/O Ali Mnungu گواہ شد نمبر 2۔ Bashrat Ur Rehman S/O Mohammad Iqbal

مسل نمبر 121728 میں Rajabu Abasi Mkietj

ولد Abasi Mkieti قوم....... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن......... ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60 ہزار Tanznian Shilliang ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Rajabu Abasi Mkietj گواہ شد نمبر 1۔ Yusuf Nwisheha گواہ شد نمبر 2 ۔ Khuram Shehzad S/o Shakoor Ahmad

مسل نمبر 121729 میں Hamidii

ولد Juma Kaigwh قوم..... پیشہ استاد عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن......... ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔ (1) Plot Of

Tanznian 20 لاکھ Land 24*23Sqm Plot Of Land 52*34M (2)Shillin House And (3)Tanznian Shillin 25 لاکھ Plot Of Land 5Acr اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ Tsh ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hamidii گواہ شد نمبر 1۔ Zubeda S/O Shid گواہ شد نمبر 2۔ Molmi S/OMohammed

مسل نمبر 121730 میں اکرم اللہ

ولد انعام اللہ اختر قوم راجپوت پیشہ......عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Winnipeh ضلع و ملک Canda بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار 740 Canaian Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکرم اللہ گواہ شد نمبر 1۔ فلاح الدین بابر ولد صلاح الدین گواہ شد نمبر 2۔ ذوالفقار علی ولد سیف اللہ

مسل نمبر 121731 میں Shaynka Dole

زوجہ Fazal Ahhmed قوم .... پیشہ استاد عمر 58 سال بیعت 1982 ساکن Colombo ضلع و ملک Sirlanka بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 فروری 2011 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان (2) حق مہر 15 ہزار روپے سری لنکا اس وقت مجھے مبلغ 41 ہزار روپے سری لنکا ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shaynka Dole گواہ شد نمبر 1۔ Ihshanullah Shahid S/o Fazal گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Nasrullah Ahmed S/o Mohamed Hassan

مسل نمبر 121732 میں Jawad Waheed

ولد Abdul Waheed Butt قوم....... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Monrovia ضلع و ملک Liberia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Us Dollar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jawad Waheed گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Shoaib گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad S/o M.Bashir Zakaria S/o Syed Muhammad Zafar

مسل نمبر 121733 میں Khursheed Ahmad

ولد Muhammad Aslam قوم........ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Liberia ضلع و ملک Liberia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 300 Us Dollar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khursheed Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Irshad Ahmad S/o Muhammad Zakaria گواہ شد نمبر 2۔ Akram S/o Sade Muhammad Zafar

مسل نمبر 121734 میں سعید احمد

ولد فرید جمن بخش قوم..... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.......ضلع و ملک Suriname بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 Suriname Guilder ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد گواہ شد نمبر 1۔ لئیق احمد ولد شیخ مظفر احمد گواہ شد نمبر 2۔ فرید جمن بخش ولد محمد فاروق

مسل نمبر 121735 میں Muhammad Shuaib Sookia

ولد Shamin Sookia قوم........ پیشہ آڈیٹر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.......ضلع و ملک Mauritius بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 14 ہزار Mauritian Rupee ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Shuaib Sookia گواہ شد نمبر 1۔ Fauod Lallbeehorry گواہ شد نمبر 2۔ Naseem S/o Lallbeeharry Taujoo S/o Shams Taujoo

مسل نمبر 121736 میں Kamil Ahmad Sowaheer

ولد Bashir Joukheer قوم........ پیشہ بے روزگار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.......ضلع و ملک Mauritius بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 Mauritian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kamil Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Bashir A Toweheer S/o Dr.Twaher گواہ شد نمبر 2۔ M.Aniff A.Jowaheer S/o M.Anif Jawheer

مسل نمبر 121737 میں Shaik Joomon Nadjma

بنت Keik Jooneero Ddeen قوم........ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن........ ضلع و ملک Mauritius بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 اکتوبر 2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Mauritian Rupee ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shaik Joomon Nadjma گواہ شد نمبر 1۔ Teea Wody Shoaib S/o Jeea Wody Ahmed گواہ شد نمبر 2۔ Shaik Joomun Mooneeroodeen S/o Shaik Joomun Ahmad Mukhtar

مسل نمبر 121738 میں Ubeidullah Jamal Ahmad

ولد Mahmood Jamal Ahmad قوم....... پیشہ سافٹ ویرانجینئر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.......ضلع و ملک Mauritius بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 18 ہزار Mauritian Rupee ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ubeidullah Jamal Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Naim Yasally S/o Ahmad Mamoon گواہ شد نمبر 2۔ Hossen Yadally Ahmad Bhugeloo S/o Late Mohammad Aly Jinnah

مسل نمبر 121739 میں Yusuf

ولد Saepudin قوم....... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن........ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) House (2)27Sqm Land (3)Land 240Sqm (4)630Sqm Land 4600Sqm اس وقت مجھے مبلغ 25 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf گواہ شد نمبر 1۔ Caca Cahyana S/o Komar گواہ شد نمبر 2۔ Suparman S/o Ukat Sukatma

مسل نمبر 121740 میں Sang Sang

ولد Markuta قوم........ پیشہ کسان عمر 46 سال بیعت 2000ء ساکن Jambi ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) House (2)92sqm Land (3)Land 120Sqm (4)2.5Hektar Land 925Sqm۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 لاکھ انڈونیشین روپے بصورت At Season مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sang Sang گواہ شد نمبر 1۔ Caca Cahyana S/o Komar گواہ شد نمبر 2۔ Mamu Abdullah S/o Saepudin

مسل نمبر 121741 میں Ooh

زوجہ Abdul Hasan قوم....... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1996 ساکن Barat ضلع و ملک Indesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر (ادیگی) 10 لاکھ انڈونیشین روپے (2) مکان 140Sqm اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار روپے Indonesian ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ooh گواہ شد نمبر 1۔ Hamid S/o Buny گواہ شد نمبر 2۔ Amin Sukri Ahmad S/o Suparta Toyib

☆..................☆..................☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ امۃ الودود راحت صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم ناصح احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈنڈی سکاٹ لینڈ یوکے اور بہو مکرمہ تہمینہ احمد صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 2 دسمبر 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام صباحۃ احمد عطا فرمایا ہے اور ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم خاور سعید صاحب آف گلاسگو سکاٹ لینڈ UK کی نواسی، مکرم مظفر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ دفتر منصوبہ بندی کمیٹی کی پوتی اور مکرم نواب دین صاحب آف تہال ضلع گجرات کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خاندان و جماعت کیلئے رحمت کا موجب، نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم فلاح الدین صاحب مربی سلسلہ کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم شمیم احمد ملک صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹی اور ایک بیٹے کے بعد مورخہ 12 نومبر 2015ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام صباحہ احمد ملک عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمود علی صاحب آف شاہدرہ اور مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ آف کینیڈا کی نواسی اور مکرمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ مرحومہ کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی والی، دین کی خادمہ اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ تصور احمد چیمہ صاحب متعلم جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل و کرم سے میرے بڑے بھائی مکرم سعید احمد چیمہ صاحب اور بھابھی مکرمہ سعیدہ سعید صاحبہ آف فرانس کو مورخہ 30 اکتوبر 2015ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام لبید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری مبشر احمد چیمہ صاحب کا پوتا، مکرم ذوالفقار علی صاحب کا نواسہ اور مکرم چوہدری احمد دین چیمہ صاحب مرحوم کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خلافت کا مطیع و فرمانبردار اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد یوسف بقاپوری صاحب ایڈیشنل جنرل سیکرٹری اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھو محترمہ مبارکہ اشرف صاحبہ بنت حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود زوجہ مکرم اشرف احمد خان صاحب کمشنر فارسٹ پنجاب لاہور مورخہ 28 نومبر 2015ء کو بعمر 87 سال جرمنی میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم میجر منصور احمد صاحب لاہور، مکرم منیر احمد صاحب جرمنی، دو بیٹیاں مکرمہ منیرہ مسعود صاحبہ سویڈن، مکرمہ منصورہ الیاس صاحبہ یوکے، 14 پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ جرمنی میں ابتدائی آنے والوں میں تھیں۔ آپ کو نیشنل عاملہ لجنہ جرمنی میں بحیثیت سیکرٹری ضیافت، خدمت خلق اور رشتہ ناطہ خدمات کی توفیق ملی۔ سادہ طبیعت، خوش اخلاق، ملنسار، مہمان نواز اور نفاست پسند تھیں۔ جماعتی تحریکات کے علاوہ غریبوں یتیموں کی مدد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ تہجد گزار قرآن کریم کی شیدائی ایم ٹی اے پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا درس قرآن باقاعدگی سے سنتیں۔ آپ کی تدفین فرینکفرٹ کے قبرستان میں مورخہ یکم دسمبر کو ہوئی۔ بعداز تدفین نیشنل امیر مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے دعا کرائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور تمام پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

گمشدہ پرس

مکرم نسیم احمد صاحب مربی سلسلہ دارالنصرت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ایک لیڈیز پرس دارالنصرت سے فضل عمر ہسپتال ربوہ جاتے ہوئے راستہ میں کہیں گر گیا ہے۔ جس میں ضروری کاغذات ہیں۔ اگر کسی کو ملے تو برائے مہربانی اس نمبر پر اطلاع کریں۔ 03327053701

شعبہ ایمرجنسی

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر ہسپتال میں شعبہ ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلا رہتا ہے۔ یہ ایک فعال شعبہ ہے جس کے تحت ربوہ اور گردونواح سے آنے والے سینکڑوں مریض استفادہ کرتے ہیں اور مریضوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی ہدایات کے مطابق اس شعبہ میں مریضوں کو دیکھنے کے لئے ایک طریقہ کار وضع کیا گیا ہے جس کے تحت ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کی کیفیت / نوعیت کے مطابق ان کی پرچی پر سرخ، گلابی، پیلا یا سبز رنگ لگا کر درجہ بندی کی جاتی ہے۔ جو مریض کے ڈاکٹری معائنہ کے لئے نوعیت واضح کرتی ہے تاکہ کم ترجیح والے مریضوں کو اگر انتظار کرنا پڑے تو شکایت نہ ہو۔ ڈیوٹی پر موجود سینئر نرسنگ سٹاف اس کارروائی کی نگرانی کر رہا ہوتا ہے۔ اس طریق پر عمل کرنے سے شدید نوعیت کے مریضوں کو جلد طبی سہولت مہیا ہو سکتی ہے۔

عام مریض جس کو کوئی ایمرجنسی کیفیت نہیں ان کو صبح کے اوقات میں آؤٹ ڈور میں دکھانا چاہئے۔ جبکہ اس وقت تمام شعبہ جات میں سینئر ڈاکٹرز علاج معالجہ کے لئے مہیا ہوتے ہیں اور ان کا علاج مناسب اور بہتر طریق پر ہوسکتا ہے۔ اس طرح شعبہ ایمرجنسی میں غیر ضروری رش نہ ہوگا اور حقیقی ایمرجنسی مریضوں کو ڈاکٹرز اور سٹاف جلد وقت دے سکیں گے۔

لہٰذا درخواست ہے کہ مریض ایمرجنسی طریقہ کار کے مطابق عملہ سے تعاون کریں۔ یہ تمام طریق کار ایمرجنسی روم کے باہر ویٹنگ روم میں وضاحت کے ساتھ لکھ کر لگا دیا گیا ہے تاکہ مریض پڑھ کر آگاہ رہیں اور شعبہ ایمرجنسی کے عملہ سے بھرپور تعاون فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عبدالسلام ریسرچ فورم کی انٹرنیشنل کانفرنس

(International Infectious Diseases Confrence)

نظارت تعلیم کے تحت عبدالسلام ریسرچ فورم نے امسال مورخہ 5 اور 6 دسمبر 2015ء کو "Infectious Diseases" پر انٹرنیشنل کانفرنس اور ورکشاپس کا کامیاب انعقاد کیا جس میں دنیا کے 9 ممالک سے ڈاکٹرز نے شرکت کی۔ پاکستان کے مختلف شہروں کے علاوہ انڈونیشیا، نائیجیریا، ہانگ کانگ، سعودی عرب، امریکہ، برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا سے ڈاکٹر صاحبان ربوہ تشریف لائے۔

اسی طرح پاکستان سے شوکت خانم ہسپتال لاہور، پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (PIMS) اسلام آباد، Comsat، آغا خان میڈیکل یونیورسٹی اور دیگر طبی اور تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے پروفیسر صاحبان اور ان کے رفقاء کار نے اس کانفرنس میں شرکت کی اور اپنی تحقیق پیش کی۔

مورخہ 5 دسمبر کو پانچ مختلف ورکشاپس ہوئیں۔ اس روز نوزائیدہ بچوں کی انفیکشن، پانی سے پھیلنے والے امراض، انفیکشن کنٹرول، سرجری کی زخموں کی انفیکشن اور دماغ کے امراض کے موضوعات پر ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا اور ان موضوعات پر شامل ہونے والے ڈاکٹر صاحبان کی ٹریننگ کی گئی اور انہیں جدید تحقیق سے آگاہ کیا گیا۔ مورخہ 6 دسمبر 2015ء کو کانفرنس کا دوسرا دن Plenary Sessions کیلئے مخصوص تھا۔ صبح 9 بجے تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے اس کانفرنس کا باضابطہ افتتاح فرمایا۔ وقت مقررہ سے قبل ہی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کا وسیع آڈیٹوریم بھر چکا تھا۔ اس روز تین اجلاسات میں کل تیرہ Plenary Sessions ہوئے۔ جن میں پاکستان او ربیرون ملک سے آنے والے ڈاکٹر صاحبان نے مختلف موضوعات پر جدید تحقیق سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ اس روز مختلف سائنسی موضوعات پر بہت دلچسپ بحث اور تبادلہ خیالات کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

اس طرح کی کانفرنسز اور عبدالسلام ریسرچ فورم کی کاوشوں کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ نوجوانوں میں ریسرچ کا شوق پیدا کیا جائے اور ان کی راہنمائی کی جائے۔ چنانچہ اس مقصد کے تحت اس موقع پر نوجوان ڈاکٹر صاحبان کے درمیان Poster Session کی صورت میں ایک مقابلہ کرایا گیا۔ اس مقابلہ میں نوجوان ڈاکٹر صاحبان نے اپنی اپنی ریسرچ پیش کی۔ اس مقابلہ میں امریکہ اور برطانیہ سے تشریف لانے والے ڈاکٹر صاحبان نے جج کے فرائض ادا کئے اور نوجوان ڈاکٹر صاحبان کی ریسرچ کے بارے میں راہنمائی بھی فرمائی۔ اول اور دوئم ریسرچ پیپر کو Abdus Salam Young Researcher's Award دیا گیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان حقیر کاوشوں کو قبول کرے اور ان کے بابرکت نتائج پیدا کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ از صفحہ 2: سکالرشپس

طالبعلم/طالبہ کو پچاس ہزار روپے کا ایک انعام دیا جائے گا۔

تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یو ایس اے سکالرشپ IV

یہ سکالرشپ ایسے طلباء و طالبات کو بطور انعام دیا جائے گا جنہوں نے پاکستان کی کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے بی ایس (چار سالہ) پروگرام میں کسی بھی مضمون میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہو۔

موصولہ درخواستوں میں اول ، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ/ طالبات کو بالترتیب ساٹھ ہزار روپے، پچاس ہزار روپے اور چالیس ہزار روپے کی رقم بطور انعام دی جائے گی۔ ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کر دیا جائے گا۔ نیز کسی اور سکالرشپ میں نام آنے کی صورت میں طالب علم یا طالبہ کو یہ سکالرشپ نہ دیا جائے گا۔

تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یو ایس اے سکالرشپ V

یہ سکالرشپ ایسے طلبا و طالبات کو دیا جائے گا جنہوں نے پاکستان کی کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے ایم فل یا ایم ایس پروگرام میں کسی بھی مضمون میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہو۔ موصولہ درخواستوں میں ایم فل یا ایم ایس پروگرام میں 80% سے زائد نمبر حاصل کرنے پر بلحاظ میرٹ پہلی دو پوزیشنوں میں اس سکالرشپ کی رقم بالترتیب اسی ہزار روپے اور ستر ہزار روپے بطور انعام دی جائے گی۔ اگر کوئی درخواست 80% سے زائد نمبر پر موصول نہ ہوئی تو 70% سے زائد نمبر حاصل کرنے والی پہلی دو پوزیشنوں کو یہ سکالرشپ بطور انعام دیا جائے گا۔ کسی اور سکالرشپ میں نام آنے کی صورت میں طالب علم یا طالبہ کو یہ سکالرشپ نہ دیا جائے گا۔ ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کر دیا جائے گا۔

تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یو ایس اے سکالرشپ VI

یہ سکالرشپ بھی سرکاری یا ہائر ایجوکیشن سے منظور شدہ میڈیکل یونیورسٹی سے ایم بی بی ایس اور کسی بھی مضمون میں بیچلرز آف انجینئرنگ کی تعلیم مکمل کرنے پر یہ سکالرشپ بطور انعام دیا جائے گا۔ دونوں ڈگریز کیلئے پچھتر پچھتر ہزار روپے کا ایک ایک انعام دیا جائے گا۔ انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ فی صد نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کر دیا جائے گا۔

قواعد وضوابط

1:۔ یہ اعلان 2015ء میں ہونے والے سالانہ امتحانات کیلئے ہے اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہوگا۔ 2014ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔

2:۔ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (FIRST ANNUAL EXAMINATION) پر ہوگا۔

3:۔ مرحلہ وار (BY PARTS) یا نمبر بہتر کرنے (DIVISION IMPROVE) کرنے والے طلباء و طالبات اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

4:۔ بعض مخصوص سکالرشپس کے علاوہ طلباء و طالبات کیلئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ موصولہ درخواستوں میں اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا حقدار قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریقہ کار

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31دسمبر 2015ء ہے۔ درخواست فارم پر اپنے کوائف مہیا کریں۔ درخواست فارم کے بغیر درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔

سادہ کاغذ پر درخواست بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھجوائیں۔

درخواست کے ساتھ متعلقہ ڈگری کا رزلٹ کارڈ/TRANSCRIPT کی نقل لف کرنا لازمی ہوگا۔

درخواست فارم پر مکرم امیر صاحب ضلع /مکرم صدر صاحب حلقہ کی تصدیق لازمی ہوگی۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

انعام کے حقدار طلباء کو ان کی درخواست پر درج پتہ یا فون نمبر پر اطلاع دی جائے گی۔ لہٰذا مکمل پتہ، فون نمبر اور ای میل ایڈریس لازمی تحریر کریں۔ عدم دستیابی مکمل پتہ و فون نمبر کی وجہ سے اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے دفتر پر کوئی حرف نہ ہوگا نیز اسناد کی تمام نقول A-4 پیپر پر اور واضح ہوں۔

مزید معلومات اور فارم نظارت تعلیم کی اس ویب سائٹ www.nazarattaleem.org سے یا ای میل کے ذریعے بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ای میل: info@nazarattaleem.org

فون: 047-6212473

فیکس: 047-6212398

(نظارت تعلیم)

☆☆...........☆...........☆☆

گودام اور دکانیں برائے کرایہ
1 عدد گودام 15 مرلہ اور 2 عدد دکانیں 6 مرلہ مناسب کرایہ پر دستیاب ہیں
مین سرگودھا روڈ احمد نگر 0300-8104648

ضرورت اساتذہ
☆ سکول میں خواتین اساتذہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔
☆ خواہش مند خواتین مکمل کوائف اور صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست جمع کروائیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6212034-6214434

سیل سیل سیل
مورخہ 11 دسمبر بروز جمعۃ المبارک
لیڈیز، مردانہ اور بچوں کی ورائٹی پر سیل میلہ
مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبرز: 0323-4242399,0300-4242399, 047-6215344
Email:aqomer@hotmail.com

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولا پوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ
0332-7075184
0334-6202486

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 6212837
Mob:03007700369

نوازشاپنگ اینڈ کریانہ سٹور
مناسب دام
عمدہ دالیں۔ بہترین مصالحہ جات۔ خالص مرچ ہلدی
معیار ہی ہماری ضمانت ہے
ہمارے پاس ہر قسم کا گھی آئل یوٹیلیٹی ریٹ سے بھی سستا ہے۔
11۔ بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: توقیر احمد: 0333-9793312
منیب احمد: 0332-7066562

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم۔ 10 دسمبر

طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:55
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	5:07
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	22 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	10 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

9 دسمبر صبح کے وقت ربوہ میں شدید دھند تھی۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

10 دسمبر 2015ء

7:30 am	دینی وفقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
11:55 am	حضور انور کا دورہ جاپان
11:20 pm	حضور انور کا دورہ جاپان
1:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

WARDA فیبرکس ڈیزائن 2015-16
جلسہ سالانہ قادیان کی خوشی میں سردیوں کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
سیل سیل سیل لیلن 3P، کھدر 3P، کاٹن 3P
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

FR-10